السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ ایک شخص بنام علی محمد فوت ہوگیاجس نے وارث چھوڑے 5بیٹے شادی خان، محمود، صادق، فقیر محمداور چھ بیٹیاں خیران، مکھن، گلاں مریم، ملی، سیانی اوردو بیویاں نازواورجادو۔ بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کوکتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یادرہے کہ سب سے پہلے مرحوم علی محمد کی جائیدادمیں سے کفن دفن کاخرچہ نکالاجائے گا، پھراگرقرض ہے تواسے اداکیاجائے پھراگرجائزوصیت کی ہے توسارے مال کے تیسرے حصے تک سے پوری کی جائے اس کے بعدباقی ملکیت منقولہ خواہ غیرمنقولہ کوایک روپیہ قراردے کراس طرح تقسیم کی جائےگی۔ دونوں بیویوں کوآٹھواں حصہ 2آنے ملیں گے، ان کے بعدباقی 14آنے کو16حصے کرکے ہربیٹے کودواورہربیٹی کوحصہ ملے گا۔ جیساکہ اللہ تعالی کافرمان ہے:

فَإِن كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ ...النساء

يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ ۖ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ...النساء

مزیدوضاحت کےلیےنیچے نقشے میں حصے ذکرکیے جارہے ہیں۔

مرحوم علی محمد کل ملکیت 1روپیہ

وارث: بیٹا09پائی1آنے، بیٹا09پائی1آنے، بیٹا09پائی1آنے، بیٹا09پائی1آنے، بیٹا09پائی1آنے، بیٹی2/1/10پائی، بیٹی2/1/10پائی، بیٹی2/1/10پائی، بیٹی2/1/10پائی، بیٹی2/1/10پائی، بیٹی2/1/10پائی، بیوی1آنا، بیوی1آنا۔

جدیداعشاریہ نظام طریقہ تقسیم

کل ملکیت100

2بیویاں1/8/=12.5 فی کس6.25

5بیٹے عصبہ 54.687 فی کس10.937

6بیٹیاں عصبہ32.813فی کس5.468

ھذا ماعندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ راشدیہ]

صفحہ نمبر641

محدث فتویٰ